

پر اسپیکٹس: تعارف رجوع الی القرآن کورس (سال اول و دوم)	:	عنوان
شعبہ مطبوعات، انجمن خدام القرآن سندھ، کراچی۔	:	ناشر
Publications@QuranAcademy.com	:	ای میل
www.QuranAcademy.edu.pk	:	ویب سائٹ
رمضان المبارک 1445ھ، مارچ 2024ء	:	طبع
750	:	تعداد

مرکزی دفتر: B-375، علامہ شبیر احمد عثمانی روڈ،
بلاک 6، گلشن اقبال، کراچی۔



فون: +92-21-34993436-7 نمبر خدام القرآن سینٹر کراچی ہسٹریڈ

فہرست

- 3..... تعارف انجمن خدام القرآن سندھ، کراچی
- 6..... رجوع الی القرآن کورس (سال اول)
- 8..... رجوع الی القرآن کورس (سال اول) کا نصاب
- 14..... قواعد و ضوابط
- 15..... مقامات تدریس
- 16..... رجوع الی القرآن کورس (سال دوم)
- 17..... رجوع الی القرآن کورس (سال دوم) کا نصاب
- 23..... قواعد و ضوابط
- 24..... مقام تدریس
- 24..... قیام و طعام
- 24..... شعبہ تدریس
- 26..... تعارف اساتذہ

تعارف

انجمن خدام القرآن سندھ، کراچی

ہر باشعور اور درد مند مسلمان یہ سوچنے پر مجبور ہے کہ مسلمانوں کے موجودہ زوال، انتشار، انحطاط اور زیوں حالی کی کیا وجہ ہے؟ اور اس پستی سے نکلنے کا کیا طریقہ ہے؟ اُمت کے کئی خیر خواہوں نے مسلمانوں کی موجودہ پستی کے اسباب بیان کیے ہیں۔ ان میں سے جس سبب پر قرآن حکیم، احادیث مبارکہ، اقوال صحابہ کرام رضی اللہ عنہم، اور سلف صالحین رضی اللہ عنہم سے لے کر دور حاضر کے علمائے حق کی آراء اور مفکرین اسلام کا تجزیہ متفق نظر آتا ہے وہ یہ ہے کہ:

”مسلمانوں کا عروج و زوال قرآن مجید سے قربت یا اُس سے دوری پر منحصر ہے اور مسلمانوں کو موجودہ افسوسناک صورتِ حال سے نکلنے کے لیے قرآن حکیم سے اپنے تعلق کو زندہ اور مضبوط کرنا ہوگا۔“

محترم ڈاکٹر اسرار احمد رحمۃ اللہ علیہ بفضلہ تعالیٰ ایک طویل عرصے تک تحریر و تقریر کے ذریعے اُمت کو اس کی زبوں حالی کے اصل سبب یعنی قرآن حکیم سے دوری سے آگاہ فرماتے رہے اور اصلاح احوال کے لیے قرآن مجید کے حقوق ادا کرنے پر زور دیتے رہے۔ 1972ء میں ڈاکٹر صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے اسی مقصد کے لیے ایک ادارہ ”مرکزی انجمن خدام القرآن لاہور“ کے نام سے قائم کیا جس کے حسب ذیل اغراض و مقاصد طے کیے گئے:

- عربی زبان کی تعلیم و ترویج
- قرآن مجید کے مطالعے کی عام ترغیب و تشویق
- علوم قرآنی کی عمومی نشر و اشاعت
- ایسے نوجوانوں کی مناسب تعلیم و تربیت جو تعلیم و تعلیم قرآن کو مقصدِ زندگی بنا لیں، اور
- ایک ایسی قرآن اکیڈمی کا قیام جو قرآن حکیم کے فلسفہ و حکمت کو وقت کی اعلیٰ ترین علمی سطح پر پیش کر سکے۔

مندرجہ بالا اغراض و مقاصد کے حصول کے لیے مرکزی انجمن خدام القرآن، لاہور کی اندرون و بیرون ملک کئی شاخوں کا قیام عمل میں آیا۔ ان ہی میں سے اولین شاخ ہے ”انجمن خدام القرآن سندھ، کراچی“، جس کا قیام 1986ء میں عمل میں آیا۔

1. قرآن الکریم ڈیفنس: اس انجمن کے تحت 1991ء میں قرآن اکیڈمی ڈیفنس قائم ہوئی اور اسی سال اکیڈمی میں تعلیمی و تدریسی سرگرمیوں کا آغاز ہو گیا۔ یہاں تسلسل کے ساتھ حضرات و خواتین کے لیے صبح کے اوقات میں رجوع الی القرآن کورس (سال اول) جاری ہے۔ اس کے علاوہ شام کے اوقات میں عربی گرامر اور دیگر موضوعات پر شارٹ کورسز کا انعقاد بھی کیا جاتا ہے۔ بچوں اور بچیوں کی حفظ و ناظرہ تعلیم کے لیے علیحدہ مدرسے قائم ہیں۔ گرمیوں کی چھٹیوں میں طلبہ و طالبات کے لیے سمر کورس کا انعقاد کیا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ شعبہ سماع و بصر کے تحت دروس قرآن اور دیگر کورسز کی آڈیو اور ویڈیو کی تیاری کا کام بھی جاری ہے جنہیں سی ڈیز، ڈی وی ڈیز اور میموری کارڈز پر افادہ عام کے لیے منتقل کیا جاتا ہے اور اس کے علاوہ کئی ٹی وی چینلز کے لیے دینی پروگرام بھی ریکارڈ کر کے بھیجے جاتے ہیں۔

2. قرآن الکریم گونگ: بحمد اللہ 1995ء میں کورنگی میں قرآن مرکز کا قیام عمل میں آیا جسے 2017ء میں قرآن اکیڈمی کا درجہ دیا گیا۔ یہاں تسلسل کے ساتھ خواتین کے لیے قرآن فہمی کورس جاری رہا ہے۔ سال 2016ء سے بفضلہ تعالیٰ رجوع الی القرآن کورس (سال اول) برائے حضرات و خواتین کا آغاز کیا گیا۔ نومبر 2008ء سے اس مرکز میں "The Hope Islamic Secondary School" کے نام سے نرسری تا میٹرک اسکول کا آغاز کیا گیا۔ اس اسکول میں جدید علوم کے ساتھ ساتھ طلبہ و طالبات کو عربی گرامر، بنیادی دینی تعلیمات اور قرآن حکیم کا مکمل ترجمہ بھی پڑھایا جاتا ہے۔ بچوں اور بچیوں کی حفظ و ناظرہ تعلیم کے لیے علیحدہ مدرسے بھی قائم ہیں۔

3. قرآن الکریم یلین آباد: بحمد اللہ 2005ء میں انجمن کے تحت قرآن اکیڈمی یلین آباد کا قیام عمل میں آیا اور اسی سال سے رجوع الی القرآن کورس (سال اول) اور دیگر تعلیمی و تدریسی سرگرمیوں کا آغاز ہو گیا۔ شہر کے وسط میں واقع قرآن اکیڈمی یلین آباد میں 2005ء سے تسلسل کے ساتھ یہ کورسز جاری ہیں جن سے سیکڑوں حضرات و خواتین مستفید ہو چکے ہیں۔ بعد ازاں یہ بھی اللہ ہی کا فضل تھا کہ 2009ء میں رجوع الی القرآن کورس (سال دوم) کا بھی آغاز کر دیا گیا۔ علاوہ ازیں قرآن اکیڈمی یلین آباد میں ایک مرکز تعلم و تحقیق "Learning & Research Centre" قائم ہے جس کے تحت علوم اسلامی کی قدرے وسیع لائبریری بھی کام کر رہی ہے۔ اس پر مزید یہ کہ یلین آباد میں

مدرسۃ البنین والبنات کے تحت شعبہ قاعدہ، شعبہ ناظرہ اور شعبہ حفظ (صرف بچوں کے لیے) کا آغاز کیا گیا جس سے اہل محلہ خوب فائدہ اٹھا رہے ہیں۔ قرآن اکیڈمی یلین آباد میں شعبہ آئی ٹی، مکتبہ، مختصر دورانیے کے کئی کورسز اور دیگر کئی دینی سرگرمیاں جاری و ساری ہیں۔

4. قرآن انسٹیٹیوٹ گھنٹہ گھر: 2006ء میں گلستانِ جوہر میں قرآن مرکز کا قیام عمل میں آیا جسے 2017ء میں قرآن انسٹیٹیوٹ کا درجہ دیا گیا۔ یہاں پر بھی تسلسل کے ساتھ رجوع الی القرآن کورس (سال اول) جاری ہے۔ اس کے علاوہ بچوں کے لیے ناظرہ قرآن حکیم کی تعلیم کا سلسلہ بھی جاری ہے۔ علاوہ ازیں شام کے اوقات میں اور ہفتہ واری بنیاد پر عربی گرامر اور تجوید القرآن کے کورسز بھی جاری ہیں۔ مزید برآں مطالعہ کے لیے ایک لائبریری بھی موجود ہے۔

5. قرآن انسٹیٹیوٹ لطیف آباد: قرآن انسٹیٹیوٹ لطیف آباد جو کہ شہر حیدرآباد کے قلب لطیف آباد یونٹ نمبر 2 میں واقع ہے 2012ء سے قائم ہے۔ اس ادارے میں ”رجوع الی القرآن کورس (سال اول)“ کے علاوہ شام کے اوقات میں مختلف دورانیہ کے شارٹ کورسز جن میں ”عربی گرامر کورس“، ”دینیات کورس“ اور دن میں بچوں کے لیے ”ناظرہ قرآن حکیم“ اور ”مطالعہ قرآن حکیم کورس“ کے ساتھ ساتھ سلسلہ وار درس قرآن، درس حدیث، درس سیرت النبی ﷺ اور دیگر اصلاحی و فکری موضوعات پر دروس کا بھی اہتمام کیا جاتا ہے۔ مزید برآں مطالعہ کے لیے ایک لائبریری بھی موجود ہے۔

6. قرآن مرکز لائبریری: 2007ء میں لائڈھی میں قرآن مرکز کی تعمیر مکمل ہوئی اور یہاں بھی اسی سال حفظ و ناظرہ، عربی گرامر و تجوید کلاسز اور دیگر شارٹ کورسز کا آغاز ہو گیا۔

7. دیگر مراکز: ان بڑے مراکز کے علاوہ شاہ فیصل کالونی، گلزارِ بھجری، ڈیفنس فیز 2 اور کراچی ایڈمن سوسائٹی میں بھی چھوٹے مراکز قائم ہیں۔ ان تمام مراکز میں مختلف دورانیے کی عربی گرامر کلاسیں بھی صبح اور شام کے اوقات میں باقاعدگی سے جاری ہیں۔ دروس و ترجمہ قرآن کی ہفتہ وار محافل کا سلسلہ بھی بحمد اللہ قائم ہے۔

ذٰلِكَ فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَن يَشَاءُ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

تاناہ بخشد، خدائے بخشنده

ایں سعادت بزورِ بازو نیست

رُجُوعٌ إِلَى الْقُرْآنِ كَوْنًا

One Year Certificate Course In Islamic Studies

موجودہ دور میں ہم مسلمانوں کا ایک بڑا المیہ یہ ہے کہ جو لوگ جدید تعلیم حاصل کرتے ہیں اور اپنی زندگی کے کئی قیمتی سال اسکولوں اور کالجوں کی نذر کر دیتے ہیں وہ بالعموم دینی تعلیم سے بالکل ناواقف ہوتے ہیں۔ اسی طرح معاشرے کے وہ افراد جو دینی تعلیم کے حصول کے لیے ابتدا ہی سے دینی مدارس کا رخ کرتے ہیں وہ اکثر و بیشتر دنیوی تعلیم کے میدان میں بہت پیچھے رہ جاتے ہیں۔ یہ ایک ناقابل تردید حقیقت ہے کہ ہمارے معاشرے کا اصل بہاؤ جدید تعلیم ہی کی جانب ہے۔ اس کا نتیجہ یہ ہے کہ پڑھے لکھے لوگوں کی ایک عظیم اکثریت گریجویشن اور ماسٹرز کی سطح تک تعلیم حاصل کرنے کے باوجود دینی تعلیم سے قطعی ناواقف ہوتی ہے بلکہ ان میں سے اکثر قرآن حکیم کو سمجھنا تو درکنار اسے ناظرہ پڑھنے کی صلاحیت سے بھی عاری ہوتے ہیں۔ گویا دینی لحاظ سے ایسے لوگوں کو لاعلم قرار دیا جائے تو غلط نہ ہوگا۔

بحیثیت مسلمان ہماری ایک نہایت اہم ذمہ داری ہے کہ دین کا بنیادی علم حاصل کریں اور بالخصوص قرآن حکیم کو جو سرچشمہ ہدایت ہی نہیں منبع ایمان و یقین بھی ہے سمجھ کر پڑھیں، اس سے ایمانی قوت حاصل کریں اور ہدایت و نصیحت اخذ کریں تاکہ عملی زندگی کو اس کے مطابق استوار کیا جاسکے۔ یہ چیز اگرچہ ہر مسلمان کے لیے لازم اور ضروری ہے لیکن ان لوگوں کے لیے جنہوں نے جدید تعلیم کے حصول میں برس ہا برس صرف کیے ہوں، ان کے لیے تو ناگزیر ہے کہ اس طرف متوجہ ہوں۔ اگر یہ لوگ علم قرآنی کے حصول سے غفلت کا مظاہرہ کرتے ہیں تو روز قیامت اللہ کے سامنے کیا عذر پیش کریں گے کہ جدید علوم حاصل کرنے کے لیے تو کئی سال اور کتنا سرمایہ صرف کیا لیکن علم قرآن کے حصول سے محروم رہے۔

قرآن حکیم سے استفادے کے لیے عربی زبان کو اس حد تک سیکھنا کہ قرآن حکیم پڑھتے ہوئے کسی ترجمے کی مدد کے بغیر براہ راست مفہوم سمجھ میں آتا جائے، ناگزیر ہے۔ اسی طرح حدیث نبوی ﷺ

کو سمجھنے کے لیے، جو درحقیقت قرآن حکیم ہی کی شرح اور حکمت و احکام دین کا ایک عظیم خزانہ ہے، عربی زبان سیکھنا بے حد ضروری ہے۔

رجوع الی القرآن کورس (سال اول) کا مقصد یہی ہے کہ ایسے حضرات و خواتین کو جو جدید تعلیم حاصل کر چکے ہوں عربی زبان کے بنیادی قواعد اور اُن بنیادی دینی علوم سے آراستہ کر دیا جائے جو قرآن حکیم کو پڑھنے، سمجھنے اور فہم دین کے حصول کے لیے ضروری ہیں۔ اس اجمال کی تفصیل یہ ہے کہ رجوع الی القرآن کورس (سال اول) کے ذریعے 10 ماہ میں شرکاء کو:

- تجوید کے بنیادی قواعد سکھا کر اتنی مشق کروادی جائے کہ وہ قرآن حکیم کی صحیح طور پر تلاوت کر سکیں۔
- اتنی عربی پڑھادی جائے کہ عربی زبان کی گرامر کے بنیادی قواعد پر اُنہیں کسی حد تک دسترس حاصل ہو جائے تاکہ پھر کچھ اضافی محنت اور وقت لگا کر وہ اتنی استعداد حاصل کر لیں کہ قرآن حکیم کی تلاوت کرتے ہوئے اس کا مفہوم بھی اُنہیں ساتھ ساتھ سمجھ میں آتا چلا جائے اور قرآن حکیم سے ہدایت و نصیحت اخذ کرنے میں آسانی ہو۔
- قرآن حکیم کے منتخب مقامات کے مطالعے اور تدریس کے ذریعے دین کا جامع تصور واضح انداز میں پیش کیا جائے تاکہ یہ بات واضح ہو جائے کہ ہمارا دین کیا ہے؟ وہ ہم سے کیا چاہتا ہے؟ مزید یہ کہ دینی ذمے داریاں ادا کرنے کی عملی صورت کیا ہو سکتی ہے؟
- علم حدیث سے متعلق بنیادی تفصیلات سے روشناس کروادیا جائے اور منتخب احادیث کا مطالعہ کروادیا جائے کیونکہ احادیث مبارکہ ہی سے احکام قرآنی کی مستند تشریح اور عملی تفصیلات فراہم ہوتی ہیں۔
- نبی اکرم ﷺ کی حیات طیبہ کے انفرادی و اجتماعی پہلوؤں کا مطالعہ کروادیا جائے تاکہ زندگی بسر کرنے کے لیے عملی رہنمائی سامنے آسکے۔
- اس قابل بنانے کی کوشش کی جائے کہ وہ قرآن حکیم کے پیغام کو اور رجوع الی القرآن کی دعوت کو دوسروں تک پہنچا سکیں اور نبی اکرم ﷺ کے فرمان ”حَيِّدُكُمْ مِّنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ“ (بخاری) ”تم میں سے بہترین لوگ وہ ہیں جو قرآن حکیم سیکھیں اور سکھائیں“ کے مطابق تعلیم و تعلیم قرآن کے مشن کو آگے بڑھانے کی سعادت حاصل کر سکیں۔

رجوع الی القرآن کورس (سال اول) کا نصاب

1. ناظرہ قرآن حکیم و تجوید

صحیح مخارج و جملہ صفات کے ذریعے عربی حروف کی ادائیگی کے ساتھ وقوف کا التزام کرتے ہوئے تلاوت قرآن حکیم کی استعداد پیدا کرنے کے لیے علم تجوید کے بنیادی قواعد کی تعلیم دی جاتی ہے۔ مزید برآں ان قواعد کی مناسب حد تک مشق بھی کروادی جاتی ہے۔

نصاب:

- علم التجوید کے قواعد
- قواعد کا اطلاق (Application) اور ناظرے کی مشق

حوالہ جات:

- ”قواعد تجوید“ کے عنوان سے کتابچہ
- ”قواعد تجوید“ کے موضوع پر ویڈیو (معلم: قاری سلیمان صاحب)

2. عربی گرامر

عربی گرامر کے قواعد کی اس حد تک تعلیم دی جاتی ہے کہ قرآن حکیم کے مفہوم کو براہِ راست سمجھنے کے قابل بنایا جاسکے۔

نصاب:

- آسان عربی گرامر (ناشر انجمن خدام القرآن سندھ، کراچی)

حوالہ جات:

- آسان عربی گرامر ویڈیوز

3. ترجمہ قرآن حکیم مع ترکیب

عربی گرامر کے قواعد کے اطلاق کے ساتھ قرآن حکیم کی منتخب سورتوں کا ترجمہ کروایا جاتا ہے تاکہ شرکاء میں قرآن حکیم کو براہِ راست سمجھنے کی استعداد پیدا ہو سکے۔

نصاب:

- عربی گرامر کے بنیادی قواعد
- قواعد کا اطلاق (قرآن حکیم کی منتخب سورتوں کے ذریعے)
- کتاب بعنوان ”عربی گرامر برائے قرآن فہمی“ (مرتب: حافظ انجینئر نوید احمد رحمۃ اللہ علیہ)

حوالہ جات:

- QTV پر نشر ہونے والے ”عربی گرامر برائے قرآن فہمی“ کے پروگرام کی ویڈیوز
(معلم: حافظ انجینئر نوید احمد رحمۃ اللہ علیہ)

4. مطالعہ قرآن حکیم کا منتخب نصاب

سورۃ العصر اور اس کی تشریح پر مشتمل قرآن حکیم کے منتخب مقامات کا تفصیلی مطالعہ کروایا جاتا ہے تاکہ دین اسلام کا جامع تصور اور ایک مسلمان پر دین اسلام کے تقاضے اچھی طرح سے واضح کیے جاسکیں۔

نصاب:

- حصہ اول: سورۃ العصر اور اس کی تشریح پر مشتمل مقامات قرآنی
- حصہ دوم: ایمان کی جملہ تفاسیل پر مشتمل مقامات قرآنی
- حصہ سوم: عمل صالح کی جملہ تفاسیل پر مشتمل مقامات قرآنی
- حصہ چہارم: تواضع بالحق کی جملہ تفاسیل پر مشتمل مقامات قرآنی
- حصہ پنجم: صبر و مصابرت کے بیان پر مشتمل مقامات قرآنی
- حصہ ششم: فرائض دینی کا جامع تصور سورۃ الحدید کی روشنی میں

حوالہ جات:

- کتاب بعنوان ”مطالعہ قرآن حکیم کا منتخب نصاب“ (مؤلف: محترم ڈاکٹر اسرار احمد رحمۃ اللہ علیہ)
- کتاب بعنوان مطالعہ قرآن حکیم کا منتخب نصاب نکات برائے درس و تدریس
(حصہ اول تا ششم) (مؤلف: حافظ انجینئر نوید احمد رحمۃ اللہ علیہ)
- الہدی سیریز کی آڈیو (محترم ڈاکٹر اسرار احمد رحمۃ اللہ علیہ)

- منتخب نصاب تفصیلی دروس کی ویڈیوز (محترم ڈاکٹر اسرار احمد رحمۃ اللہ علیہ)

5. بیان القرآن

اس مضمون میں قرآن حکیم کی آیات کا ترجمہ، باہمی ربط، پس منظر اور مختصر تشریح بیان کی جاتی ہے تاکہ شرکاء تک قرآن حکیم کا انقلابی پیغام پہنچایا جائے اور پھر وہ بھی قرآن حکیم کے داعی بن کر نور قرآن کو عام کرنے کی صلاحیت حاصل کر سکیں۔

نصاب:

- بیان القرآن (محترم ڈاکٹر اسرار احمد رحمۃ اللہ علیہ) (108 ویڈیوز)

حوالہ جات:

- تفسیر عثمانی (مولانا شبیر احمد عثمانی رحمۃ اللہ علیہ)
- معارف القرآن (مولانا مفتی محمد شفیع رحمۃ اللہ علیہ)
- تفہیم القرآن (مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودی رحمۃ اللہ علیہ)
- بیان القرآن (محترم ڈاکٹر اسرار احمد رحمۃ اللہ علیہ)

6. حدیث و سنت

اس مضمون میں ”حدیث کی اہمیت و حجیت“ کے موضوع پر لیکچرز دیے جاتے ہیں اور موجودہ دور میں حدیث کے حوالے سے جو اعتراضات اٹھائے جاتے ہیں، اُن کے جوابات کی طرف شرکاء کی رہنمائی کی جاتی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ امام نووی رحمۃ اللہ علیہ کی کتاب ”ریاض الصالحین“ کے کچھ حصے کا مطالعہ کروایا جاتا ہے جس سے شرکاء کے ایمان و عمل کو جلا حاصل ہوتی ہے۔

نصاب:

- حجیت حدیث کے دلائل
- ریاض الصالحین (امام یحییٰ بن شرف النووی رحمۃ اللہ علیہ)

حوالہ جات:

- سنت کی آئینی حیثیت (مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودی رحمۃ اللہ علیہ)

- قرآن و سنت کا باہمی تعلق (آڈیو: محترم ڈاکٹر اسرار احمد رحمۃ اللہ علیہ)
- حجیتِ حدیث (مفتی محمد تقی عثمانی صاحب حفظہ اللہ)

7. مطالعہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم

سنتِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنی انفرادی و اجتماعی زندگی میں عملی طور پر اپنانے کے لیے ضروری ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حیاتِ طیبہ کا مختلف پہلوؤں سے مطالعہ کیا جائے۔ اس مقصد کے لیے شرکاء کو سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے مختلف گوشوں کا مطالعہ کروایا جاتا ہے۔

نصاب:

- الرحیق المختوم (مولانا صفی الرحمن مبارکپوری رحمۃ اللہ علیہ)

حوالہ جات:

- سیرۃ المصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم (مولانا ادریس کاندھلوی رحمۃ اللہ علیہ)
- رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور ہم (ڈاکٹر اسرار احمد رحمۃ اللہ علیہ)
- سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم (علامہ شبلی نعمانی رحمۃ اللہ علیہ، علامہ سید سلیمان ندوی رحمۃ اللہ علیہ)
- محسن انسانیت (مولانا نعیم صدیقی رحمۃ اللہ علیہ)

8. عقیدہ و فقہ

دین اسلام کی بنیاد عقائد پر ہے، اس لیے ناگزیر ہے کہ ایک بندہ مومن ان عقائد سے واقفیت حاصل کرے جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے تعامل اور سلف و خلف کے اجماع سے ہم تک پہنچے ہیں۔ اسی طرح اسلام میں عبادات کی اہمیت محتاج بیان نہیں اور جاننا چاہیے کہ کوئی عبادت اس وقت تک درست نہیں ہوتی جب تک اُسے سنتِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے مطابق ادا نہ کیا جائے۔ چنانچہ اس مضمون میں روزمرہ کے فقہی مسائل کی بنیادی تعلیم شامل نصاب ہے۔

نصاب:

- تصور اہل سنت و الجماعت
- تعارفِ فقہ و فقہی اصطلاحات
- طہارت: فضائل و مسائل
- نماز: فضائل و مسائل

- روزہ: فضائل و مسائل
- حج: فضائل و مسائل
- زکوٰۃ: فضائل و مسائل
- رسوم: احکام و مسائل
- عقائد و بنیادی دینی تصورات (محترم ڈاکٹر اسرار احمد صاحب رحمۃ اللہ علیہ)
- تعلیم الاسلام (مفتی محمد کفایت اللہ دہلوی رحمۃ اللہ علیہ)

حوالہ جات:

- زبدۃ الفقہ (مولانا سید زوار حسین شاہ رحمۃ اللہ علیہ)
- آدابِ زندگی (مولانا یوسف اصلاحی رحمۃ اللہ علیہ)
- آسان فقہ (مولانا یوسف اصلاحی رحمۃ اللہ علیہ)
- بلوغ المرام (حافظ ابن حجر عسقلانی رحمۃ اللہ علیہ)

9. فکرِ اسلامی

اس موضوع کے تحت بنیادی دینی موضوعات پر لیکچرز کا انعقاد کیا جاتا ہے تاکہ شرکاء پر دین کا جامع تصور واضح ہو۔ نتیجہً اُن میں دین پر عمل اور اُس کے نفاذ کی جدوجہد کرنے کا جذبہ بیدار ہو اور عملی اقدامات کے لیے لائحہ عمل متعین ہو سکے۔

نصاب:

- جہاد فی سبیل اللہ
- قرآن اور جہاد
- دین کا ہمہ گیر تصور
- دینی فرائض کا جامع تصور
- مسلمانوں پر قرآن مجید کے حقوق
- منہج انقلابِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم
- مسلمان خواتین کے دینی فرائض
- اُمتِ مسلمہ کا عروج و زوال اور تجدیدی مساعی
- اسلام کی نشاۃ ثانیہ... کرنے کا اصل کام!
- اجتماعیت اور بیعت کی اہمیت
- اسلام کا انقلابی منشور
- احیائی عمل کے تین گوشے

حوالہ جات:

- مندرجہ بالا موضوعات پر کتب / آڈیوز، ویڈیوز (مکتبہ انجمن خدام القرآن)

10. سیرت صحابہ و صحابیات رضی اللہ عنہم

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم جنہیں آنحضور ﷺ کی تعلیم اور تزکیہ و تربیت سے فیض یاب ہونے کی سعادت نصیب ہوئی من حیث الجماعت پوری اُمت میں افضلیت مطلقہ کے حامل ہیں۔ ان کی محبت جزو ایمان ہے، ان کی تعظیم و توقیر دراصل نبی اکرم ﷺ کی تعظیم و توقیر ہے اور ان سے بغض و عداوت اور ان کی تحقیر و توہین درحقیقت آنحضور ﷺ کی تحقیر و توہین ہے۔ لہذا صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی سیرت کا مطالعہ کروایا جاتا ہے تاکہ شرکاء کے اندر ایمان کی آبیاری ہو اور جذبہ عمل پیدا ہو سکے۔

نصاب:

- عشرہ مبشرہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی سیرت کا مطالعہ
- حضرت خدیجہ، حضرت عائشہ، حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہن کی سیرت کا مطالعہ

حوالہ جات:

- شمع رسالت کے تیس پروانے (طالب ہاشمی)
- عشرہ مبشرہ رضی اللہ عنہم (قاضی حبیب الرحمن)
- تذکار صحابیات رضی اللہ عنہن (طالب ہاشمی)

11. توسیعی محاضرات

شرکاء کے علم و عمل میں اضافے کا سبب بننے والے اور انہیں داعی الی اللہ بننے میں معاون ثابت ہونے والے موضوعات پر خصوصی محاضرات منعقد کیے جاتے ہیں۔

نصاب:

- فضیلتِ علم
- عشرہ ذی الحجہ اور عید الاضحیٰ: فضائل و مسائل
- درس قرآن کی تیاری کیسے؟
- گھر میں دعوت کا کام کیسے کریں؟
- محرم الحرام: فضائل و مسائل
- سفر آخرت کے مراحل
- علامہ اقبال کی نظم ”بلیس کی مجلس شوریٰ“
- تنظیم الاوقات
- عقیدہ ختم نبوت
- میرا گھر میری ذمہ داری
- تزکیہ نفس
- غسل و تکفین و تدفین میت

قواعد و ضوابط

1. رجوع الی القرآن کورس (سال اول) میں داخلے کے لیے کم از کم تعلیمی قابلیت انٹر میڈیٹ یا مساوی ہے۔ تاہم استثنائی صورت میں کم قابلیت کے حامل طلبہ و طالبات کی درخواست پر بھی غور کیا جاسکتا ہے۔ البتہ حتمی داخلہ انٹرویو کے بعد دیا جائے گا۔
2. کورس کا دورانیہ تقریباً 10 ماہ ہوگا۔
3. اوقات تدریس:

 - پیر تا جمعرات: صبح 8:45 تا دن 1:00 بجے
 - جمعہ: صبح 8:45 تا دن 12:00 بجے

4. بلا اجازت غیر حاضر رہنے والے، تاخیر سے آنے والے اور امتحانات میں غیر حاضر رہنے والے شرکاء کے خلاف تادیبی کارروائی کی جاسکتی ہے۔
5. انتظامیہ اگر محسوس کرے کہ کوئی فرد کورس میں سنجیدگی سے شرکت نہیں کر رہا یا اس کا طرز عمل ادارے کے لیے نقصان دہ ہے تو اس کا نام کورس سے خارج کیا جاسکتا ہے۔
6. کامیابی کی سند صرف ان طلبہ و طالبات کو دی جائے گی جن کی حاضری ہر مضمون میں کم از کم 70% فی صد ہو اور انہوں نے ہر مضمون کے امتحان میں کم از کم 40% فی صد نمبر حاصل کیے ہوں۔ امتحانات میں کامیاب نہ ہونے والے طلبہ و طالبات کو کم از کم 50% فی صد حاضری کی بنیاد پر شرکت کی سند دی جائے گی۔
7. فیس کوئی نہیں ہے البتہ اصحاب خیر سے اس ضمن میں عطیات کا خیر مقدم کیا جاتا ہے۔

مقامات تدریس

❖ قرآن الیٹیم ڈیفنس

مسجد جامع القرآن، اسٹریٹ نمبر 34، خیابانِ راحت، درخشاں، ڈیفنس فیز 6، کراچی۔

فون: 4-021-35340022، موبائل: 0334-3088689

❖ قرآن الیٹیم سیر آباد

مسجد جامع القرآن، شارعِ قرآن اکیڈمی، بلاک 9، فیڈرل بی ایریا، کراچی۔

فون: 021-36806561، موبائل: 0331-7292223

❖ قرآن الیٹیم کورنگ

متصل مسجد طیبہ، سیکٹر A/35، زمان ٹاؤن، کورنگی نمبر 4، کراچی۔

فون: 021-35074664، موبائل: 0343-1216738

❖ قرآن انسٹیٹیوٹ گلستان جوہر

مسجد جامع القرآن، سالکین بسیر اپارٹمنٹ، بلاک 14، گلستان جوہر، کراچی۔

فون: 021-34030119، موبائل: 0323-4030119

❖ قرآن انسٹیٹیوٹ لطیف آباد

بنگلہ نمبر B-176، بلاک C، نزد کارڈیو ہسپتال، پونٹ نمبر 2، لطیف آباد، حیدرآباد۔

فون: 022-3407694، موبائل: 0345-2701363

رجوع الی القرآن کورس

One Year Diploma Course in Islamic Studies

تعارف:

رجوع الی القرآن کورس (سال دوم) کے پیش نظر ایسے افراد کو علمی بنیادوں پر دینی تعلیم سے آراستہ کرنا ہے جو ایک حد تک عصری تعلیم کے ساتھ انجمن خدام القرآن سندھ یا دیگر انجمن ہائے خدام القرآن میں جاری رجوع الی القرآن کورس (سال اول) تک دینی تعلیم حاصل کر چکے ہوں۔ مزید یہ کہ دیگر اداروں سے علوم دینیہ سے فارغ التحصیل طلبہ و طالبات بھی اس کورس میں شمولیت اختیار کر سکتے ہیں۔ اس کورس کی تکمیل سے جہاں تبلیغی، تدریسی و تحریری سرگرمیوں میں سہولت ہوگی، وہاں تحقیقی و تخلیقی راہوں پر آگے بڑھنے کے لئے ایک مستحکم بنیاد فراہم ہوگی تاکہ فارغ التحصیل طلبہ احیائے اسلام کی اس محنت میں ممد و معاون بن سکیں۔

مقاصد:

- i. اس کورس کے مقاصد بنیادی طور پر ترتیبی ہیں تاکہ شرکاء جو رجوع الی القرآن (سال اول) میں بنیادی دینی تعلیم دعوتی ماحول میں پڑھ آئے ہیں ان کو علوم اسلامی کی روایت اور اقدار سے روشناس کروایا جائے اور فکری مضامین میں رسوخ کی جانب پیش قدمی ہو۔
- ii. ایسے لوگوں کی تیاری جو عصری علوم سے آراستہ ہوں اور اس کے ساتھ علوم دینیہ سے بھی قدرے مستحکم تعلق رکھتے ہوں۔
- iii. تحریری ضروریات کے لیے ایسے رجال کا تیار ہوں جو علمی بنیادوں پر دعوت و تبلیغ اور تحقیق و تصنیف کی خدمات سرانجام دے سکیں اور احیائے اسلام کی اس محنت میں ممد و معاون بن سکیں۔

رجوع الی القرآن کورس (سال دوم) کا نصاب

1. علم العقیدہ:

عقیدے کی بنیاد توحید باری تعالیٰ ہے اور اسی دعوت توحید کے لیے اللہ تعالیٰ نے ہر دور میں انبیاء کرام ﷺ کو مبعوث کیا حتیٰ کہ خاتم المرسل محمد ﷺ کی بعثت ہوئی۔ عقیدہ توحید کی تعلیم و تفہیم کے لیے جہاں نبی کریم ﷺ اور آپ کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے بے شمار قربانیاں دیں اور تکالیف کو برداشت کیا وہاں علماء اسلام نے بھی دن رات اپنی تحریروں اور تقریروں میں اس کی اہمیت کو خوب واضح کیا۔ اس مضمون کے ضمن میں اہل سنت والجماعت کے مجمع علیہ عقائد بیان کیے جائیں گے اور امام طحاوی رحمۃ اللہ علیہ کی کتاب عقیدہ طحاویہ سبقاً سبقاً پڑھائی جائے گی۔ اس کتاب میں تمام اسلامی عقائد کو مختصر آبیان کر دیا گیا ہے اور باطل فرقوں کے بالمقابل اہل سنت والجماعت کے افکار و نظریات کی نمائندگی کی گئی ہے۔

2. علم التفسیر:

اس مضمون کے تحت مندرجہ ذیل تفاسیر کے منتخبات کا مطالعہ کروایا جاتا ہے۔

i. تفسیر جلالین:-

عربی زبان میں نہایت مختصر تفسیر قرآن ہے جسے دو مشہور مفسرین امام جلال الدین محلی رحمۃ اللہ علیہ (791ھ-864ھ) اور امام جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ (849ھ-911ھ) نے تصنیف کیا۔ تقریباً پانچ صدیوں سے تفسیر جلالین متداول و مقبول ہے۔

ii. صفوة التفاسیر:-

”صفوة التفاسیر“ کے نام سے تفسیر ”پروفیسر محمد علی الصابونی رحمۃ اللہ علیہ“ نے تصنیف فرمائی ہے۔ عصر حاضر کے معروف اشعری اور صوفی مفسر عالم دین تھے۔ یہ تفسیر تفسیر ابن کثیر، تفسیر قرطبی وغیرہ کئی ایک کتابوں کی تلخیص ہے۔ موصوف اس کتاب کے تعارف میں فرماتے ہیں ”میں نے اپنی کتاب کو

”صفوة التفاسیر“ اس لیے کہا ہے کہ اس میں اختصار، ترتیب، صراحت اور وضاحت کے ساتھ عظیم اور مفصل تشریحات کو جمع کیا گیا ہے۔“

تفسیر السعدی:-

.iii

تفسیر السعدی ایک معاصر تفسیر ہے۔ جو عرب دنیا میں مشہور ہے۔ قرآنی تفسیر کے کلاسیکی ورثے کو اپنی طرف متوجہ کرتے ہوئے، شیخ السعدی نے ایک مختصر اور واضح انداز میں آیات کے مفہوم کو اجاگر کرنے پر توجہ دی ہے۔ جو عالم اور عام قاری دونوں کے لئے قابل فہم ہے۔ علامہ عبدالرحمن بن ناصر سعدی رحمہ اللہ سعودی عرب کے نام ور عالم دین تھے۔ زیر نظر تفسیر السعدی کی متعدد خصوصیات ہیں، مثلاً: یہ اسرائیلی اور ضعیف روایات سے پاک ہے، قصص و واقعات سے عبر و حکم کا استنباط بھی خوب اور نہایت عجیب ہے۔ یہ تفسیر اختصار اور جامعیت کا حسین امتزاج ہے۔ تفسیر میں منہج سلف کی پابندی کی گئی ہے۔

تفسیر ابن کثیر:

.iv

تفسیر ابن کثیر کے مصنف حافظ عماد الدین ابن کثیر شافعی دمشقی رحمۃ اللہ علیہ متوفی 774ھ جو علامہ ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ کے اجل تلامذہ میں سے ہیں۔ تفسیر ابن کثیر تفسیر بالماثور پر مشتمل ہے۔ اس میں مؤلف نے مفسرین کے تفسیری اقوال کو یکجا کر دیا ہے۔ آیات کی تفسیر، احادیث مرفوعہ اور اقوال و آثار کے حوالہ سے کی ہے۔ حسب ضرورت جرح و تعدیل سے بھی کام لیا ہے۔ حافظ ابن کثیر رحمۃ اللہ علیہ نے آیات کی تفسیر کرتے ہوئے تفسیر القرآن بالقرآن کے انداز کو بھی سامنے رکھا ہے۔ وہ قرآنی آیات کی تشریح میں دوسری آیات سے بھی استدلال کرتے ہیں۔

3. اصول التفسیر:-

”الغوز الکبیری فی اصول التفسیر“ اصول تفسیر کی ایک مشہور و معروف کتاب ہے جسے احمد بن عبد الرحیم المعروف شاہ ولی اللہ دہلوی رحمۃ اللہ علیہ (1114-1176ھ / 1703-1762ء) نے تحریر کیا ہے۔ یہ کتاب فن اصول تفسیر میں نہایت ہی جامع اور مختصر اور

نادر اصول و ضوابط سے پڑھے۔ عمومی خیال ہے کہ فہم قرآن کے حوالے سے تنہا اس کتاب کا مطالعہ، بہت سی اصول تفسیر کی کتابوں اور تفسیروں کے مطالعے سے بے نیاز کر دیتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ یہ کتاب عام طور پر مدارس اسلامیہ میں داخل نصاب ہے اور بڑی اہمیت کے ساتھ اب تک پڑھائی جاتی ہے۔ یہ کتاب اصول تفسیر سے رغبت رکھنے والوں کے لیے نہایت ہی مفید ہے۔ یہ کتاب نہ صرف بڑے صغیر بلکہ عرب اور افریقی و یورپی ممالک میں بھی متعارف ہے۔

4. علوم القرآن :-

علوم القرآن سے مراد وہ تمام علوم و فنون ہیں جو قرآن فہمی میں مدد دیتے ہیں اور جن کے ذریعے قرآن حکیم کو سمجھنا آسان ہو جاتا ہے۔ ان علوم میں وحی کی کیفیت، نزول قرآن کی ابتدا اور تکمیل، جمع قرآن، تاریخ تدوین قرآن، شان نزول، مکی و مدنی سورتوں کی پہچان، نسخ و منسوخ، علم قراءات، محکم و متشابہ آیات، اعجاز القرآن شامل ہیں۔ علوم القرآن کے مباحث کی ابتداء عہد نبوی ﷺ اور دور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے ہو چکی تھی تاہم دوسرے اسلامی علوم کی طرح اس موضوع پر بھی مدون کتب لکھنے کا رواج بہت بعد میں ہوا۔ قرآن کریم کو سمجھنے اور سمجھانے کے بنیادی اصول اور ضابطے یہی ہیں کہ قرآن کریم کو قرآنی اور نبوی علوم کی روشنی میں ہی سمجھا جائے۔ زیر نصاب کتاب ”التبیان فی علوم القرآن“ کلیۃ الشریعہ والدراسات الاسلامیہ، مکہ مکرمہ کے استاذ محترم جناب محمد علی الصابونی رحمۃ اللہ علیہ کی تصنیف ہے جسے انہوں نے مدارس اسلامیہ کے لیے اپنی تدریسی یادداشتوں کو کتابی صورت میں مرتب کیا ہے تاکہ علوم دینیہ کے طلبہ اس سے استفادہ کر سکیں۔

5. علم الحدیث :-

مصادر شریعت میں دوسرا بڑا مصدر حدیث ہے اس کی اہمیت کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ قرآن حکیم کو اس کے بغیر سمجھا ہی نہیں جاسکتا۔ چنانچہ ضرورت اس بات کی تھی کہ ان احادیث کو محفوظ کر کے اس کے ذریعے دین اسلام کی صحیح تعلیمات امت کو نسل در نسل منتقل ہوتی رہیں۔ اسی مقصد کو حاصل کرنے کے لیے محدثین کرام رضی اللہ عنہم نے کئی کتب مدون کیں جن میں رسول

اللہ ﷺ کی احادیث مبارکہ کو بہت محنت سے جمع کیا گیا ہے۔ ان کتب میں مشہور و معروف کتاب ”مشکوٰۃ المصابیح“ بھی ہے۔ اس کے مولف کا نام محمد بن عبد اللہ ہے جن کا لقب ولی الدین اور کنیت ابو عبد اللہ ہے، جو خطیب تبریزی کے نام سے مشہور ہیں۔ اس کتاب میں امام خطیب تبریزی رحمہ اللہ نے احادیث کی اہمات الکتاب سے روایات کو جمع کیا ہے نیز اس کے ساتھ ساتھ اس کو نہایت خوبصورتی اور عمدگی کے ساتھ ترتیب دیا ہے۔ اس کی اہمیت کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ علماء و معلمین حدیث نے ہر دور میں اس کتاب سے خوب استفادہ کیا ہے۔

6. اصول الحدیث:-

علم اصول حدیث وہ علم ہے جو محدثین نے اس لئے مرتب کیا تاکہ احادیث رسول ﷺ میں تحقیق کر سکیں۔ علماء نے اس علم پر سینکڑوں کتابیں لکھی ہیں جو کہ اپنی الگ الگ خصوصیات کی حامل ہیں۔ تاہم مشکل اور ادق فنی اصطلاحات کی وجہ سے ایک عام قاری کے لیے ان کتابوں سے استفادہ کرنا جوئے شیر لانے کے مترادف تھا۔ چنانچہ ڈاکٹر محمود الطحان نے اس کار عظیم کا بیڑا اٹھایا اور اس علم میں ایک آسان ترین کتاب ”تیسیر مصطلح الحدیث“ لکھی، یہ کتاب نہ صرف آسان ہے بلکہ جامع بھی ہے اور اپنی جامعیت کے باوجود زیادہ طویل بھی نہیں۔

7. أصول الفقه:-

اصول الفقه سے مراد وہ قواعد و ضوابط ہیں جن سے کام لے کر ایک فقیہ قرآن حکیم، سنت رسول ﷺ اور شریعت کے دوسرے ماخذ سے فقہی احکام معلوم کرتا ہے اور روزمرہ پیش آنے والے مسائل کے لیے تفصیلی ہدایات مرتب کرتا ہے۔ یعنی شریعت کے عملی احکام کو ان کے تفصیلی دلائل سے معلوم کرنے میں جو قواعد و ضوابط مدد و معاون ثابت ہوں، ان قواعد و ضوابط کے مجموعے کا نام اصول فقہ ہے۔ یہ علم نہ صرف اسلامی علوم میں بلکہ تمام انسانی علوم و فنون میں ایک منفرد شان رکھتا ہے۔ یہ عقل و نقل کے امتزاج کا ایسا منفرد نمونہ ہے جس کی مثال نہ صرف اسلام کی تاریخ میں بلکہ دوسرے علوم و فنون کی تاریخ میں بھی ناپید ہے۔ اس

میدان میں کام کرنے والے اہل علم میں ایک نمایاں نام ڈاکٹر وھبۃ الزحیلی رحمۃ اللہ علیہا کا بھی ہے۔ اصول فقہ پر ان کی مایہ ناز کتاب ”الوجیز فی اصول الفقہ“ اسی علم کی نمائندہ کتاب ہے جو کہ جدید اسلوب پر تحریر کی گئی ہے۔ جس کی وجہ سے اساتذہ و طلبہ نہایت آسانی کے ساتھ اس سے استفادہ کر سکتے ہیں۔

8. علم الفقہ:-

اللہ کی شریعت ہمارے پاس قرآن حکیم اور سنت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی شکل میں آئی ہے۔ اللہ کی شریعت کو جب انسان اپنے روزمرہ معاملات پر منطبق کرے گا تو اس کو اپنی پوری زندگی، انفرادی اور اجتماعی، ہر اعتبار سے شریعت کے احکام کے مطابق استوار کرنا ہوگی۔ اس کے لیے قرآن حکیم کی ہدایات اور احادیث رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیمات سے جزوی احکام و مسائل دریافت کرنے پڑیں گے۔ شریعت کے ہر حکم پر غور کر کے جزوی احکام کو مرتب کرنا پڑے گا۔ اس کے لیے روزمرہ کے معاملات پر احکام شریعت کا اطلاق اسی وقت ممکن ہو سکے گا جب اس کام کا بیڑہ اٹھانے والا گہرے فہم و بصیرت سے کام لے گا۔ اب چاہے تو خود اس فہم و بصیرت کی صلاحیت حاصل کر کے اس سے کام لے، یا بصورت دیگر ان اہل علم کے فہم و بصیرت پر اعتماد کرے جن کو مطلوبہ علمی صلاحیت حاصل ہو۔ لہذا ہر وہ فرد جو شریعت کے مطابق زندگی گزارنا چاہتا ہے وہ یہی طریقہ کار اختیار کرنے پر مجبور ہے۔ اسی عمل اور طریقہ کار کا نام فقہ ہے۔ قرآن حکیم اور سنت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی نصوص کو روزمرہ پیش آنے والے واقعات اور حقائق پر منطبق کرنا، اور ان کے تفصیلی احکام کو مرتب کرنا اور مرتب کر کے ان کے مطابق زندگی کو سنوارنا، اس پورے عمل کا نام فقہ ہے۔ یہ عمل ایک لمحے اور ایک ثانیہ کے لیے بھی قرآن حکیم سے الگ نہیں کیا جاسکتا۔ قرآن حکیم اور سنت رسول صلی اللہ علیہ وسلم اس پورے عمل کی روح ہیں۔ اس روح کے ظاہری نتائج یا عملی مظاہر سے متعلق ہدایات فقہ کی شکل میں ہمارے سامنے آتی ہیں۔ فقہ اسلامی جس شکل میں آج ہمارے پاس موجود ہے، اس شکل میں اس کی تیاری اور ترتیب میں انسانی تاریخ کے بہترین دماغوں نے حصہ لیا ہے کہ دنیا کی کسی اور قوم کی تاریخ میں اس کی نظیر نہیں ملتی۔ انہی کتب میں ایک کتاب امام قدوری رحمۃ اللہ علیہ کی ہے جو بہت عام فہم اور

سادہ ہے۔ عبارت کے اندر پیچیدگی اور غیر مانوسیت نہیں ہے۔

مختصر قدوری کی جامعیت اور بے پناہ مقبولیت کا اندازہ اس بات سے بخوبی لگایا جاسکتا ہے کہ فقہ حنفی کی معروف و مفصل کتاب ”ہدایہ“ کے مصنف نے ہدایہ کے لیے جس کتاب کو بطور متن کے منتخب کیا وہ یہی مختصر قدوری ہے۔ یعنی یہ مختصر قدوری، ہدایہ کا متن ہے۔ زیر نصاب کتاب کی ایک نمایاں خصوصیت یہ ہے کہ اس کے اکثر مسائل آیت کریمہ، حدیث مبارک، صحابی کے قول اور تابعی کے فتویٰ سے ماخوذ ہیں، بہت کم مسائل ایسے ہیں جو اصولوں کی روشنی میں قیاس کے تحت ذکر کیے گئے ہیں۔ بیۃ

9. اللغة العربية وادبها: -

عربی زبان وادب کو سیکھنا اور سکھانا ایک دینی و انسانی ضرورت ہے کیونکہ قرآن کریم جو انسانیت کے نام اللہ تعالیٰ کا آخری پیغام ہے اس کی زبان بھی عربی ہے۔ عربی زبان معاش ہی کی نہیں بلکہ معاد کی بھی زبان ہے۔ اس زبان کی نشر و اشاعت ہماری دینی ذمہ داری بھی ہے۔ اس کی ترویج و اشاعت میں مدارس عربیہ اور عصری جامعات کا اہم کردار ہے۔ زیر نصاب کتاب ”دروس اللغة العربية لغیر الناطقین بہا“ سعودی عرب کے نامور لغوی اور معروف عالم دین ڈاکٹر ف۔ عبدالرحیم کی تین جلدوں پر مشتمل ایک شاندار تصنیف ہے، جو اپنے موضوع پر انتہائی مفید کتاب ہے۔ یہ کتاب مدینہ یونیورسٹی کے نصاب میں بھی شامل رہی ہے۔ عربی زبان سیکھنے کے حوالے سے یہ ایک مقبول ترین کتاب ہے، جو متعدد دینی مدارس اور اسکولوں و کالجوں کے نصاب میں داخل ہے۔

10. فکر اسلامی: -

اس موضوع کے تحت بنیادی دینی موضوعات پر لیکچرز کا انعقاد کیا جاتا ہے تاکہ شرکاء پر دین کا تصور اور اس کے تقاضے واضح ہوں اور دین متین کے لیے تن من دھن لگانے کا جذبہ بیدار ہو۔

11. علم البلاغة: -

یہ امر کسی پر پوشیدہ نہیں کہ تمام فنون عربیہ کا مقصد فہم قرآن کریم ہے اور علم بلاغت فہم قرآن میں جس اہمیت کا حامل ہے وہ اہل علم سے مخفی نہیں کیونکہ اسی کے ذریعہ کلام اللہ

اور کلام الناس کے مابین فرق واضح ہوتا ہے اور اسی کے ذریعہ پتہ چلتا ہے کہ قرآنی چیلنج
 فَأَتُوا بِسُورَةٍ مِّنْ مِّمْلِهِ فِي كِتَابٍ مِّنْ كِتَابِ اللَّهِ هُوَ الْحَقُّ لَيْسَ كَقَوْلِ قَوْمِ الْمَدْيَنَ
 كَتَبَ تَصْنِيفَ فَرَمَائِي هِيَ - ان کتب میں سے ایک مختصر کتاب ”دروس البلاغۃ“ بھی ہے۔
 اس کی اہمیت کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ وفاق المدارس العربیۃ کے نصاب
 میں یہ کتاب شامل ہے۔

قواعد و ضوابط

1. رجوع الی القرآن کورس (سال دوم) میں داخلے کے لیے کم از کم تعلیمی قابلیت انٹر میڈیٹ
 یا مساوی ہے۔ تاہم استثنائی صورت میں کم قابلیت کے حامل طلبہ و طالبات کی درخواست پر بھی
 غور کیا جاسکتا ہے۔ البتہ حتمی داخلہ انٹرویو کے بعد دیا جائے گا۔
2. رجوع الی القرآن کورس (سال اول) کی سند کا حامل ہونا بھی ضروری ہے۔ البتہ دیگر دینی مدارس
 سے مساوی اسناد کے حامل طلبہ و طالبات بھی درخواست جمع کر سکتے ہیں۔
3. کورس کا دورانیہ 10 ماہ ہو گا۔
4. اوقات تدریس:
 - پیر تا جمعرات: صبح 8:45 تا دن 1:00 بجے
 - جمعہ: صبح 8:45 تا دن 12:00 بجے
5. بلا اجازت غیر حاضر رہنے والے، تاخیر سے آنے والے اور امتحانات میں غیر حاضر رہنے والے
 شرکاء کے خلاف تادیبی کارروائی کی جاسکتی ہے۔
6. انتظامیہ اگر محسوس کرے کہ کوئی فرد کورس میں سنجیدہ نہیں یا اس کا طرز عمل ادارے کے لیے
 نقصان دہ ہے تو اس کا نام کورس سے خارج کیا جاسکتا ہے۔
7. کامیابی کی سند صرف ان طلبہ و طالبات کو دی جائے گی جن کی حاضری ہر مضمون میں کم از
 کم 70 فی صد ہو اور انہوں نے ہر مضمون کے امتحان میں کم از کم 40 فی صد نمبر حاصل کیے
 ہوں۔ امتحانات میں کامیاب نہ ہونے والے طلبہ و طالبات کو کم از کم 60 فی صد حاضری کی
 بنیاد پر شرکت کی سند دی جائے گی۔

8. فیس کوئی نہیں ہے البتہ اصحاب خیر سے اس ضمن میں عطیات کا خیر مقدم کیا جاتا ہے۔

مقام تدریس

قرآن الکریم ٹیچنگ، مسجد جامع القرآن، شارع قرآن اکیڈمی بلاک 9، فیڈرل بی ایریا، کراچی۔

فون: 021-36806561، موبائل 0331-7292223

قیام و طعام

- قرآن اکیڈمی یسین آباد میں قیام و طعام (Hostel & Mess) کی مناسب سہولیات دستیاب ہیں۔ خواہش مند طلبہ جلد از جلد رابطہ فرمائیں۔ قیام و طعام کی سہولت انٹرویو کے بعد فراہم کی جائے گی (مستحق اور اہل طلبہ کو معاونت فراہم کی جاسکتی ہے)۔
- ہاسٹل میں رہائش اور طعام کے اخراجات کی تفصیلات بوقت داخلہ حاصل کی جاسکتی ہیں۔

شعبہ تدریس

بفضلہ تعالیٰ محترم ڈاکٹر اسرار احمد رحمۃ اللہ علیہ کی قرآن حکیم کی خدمت کے لیے ایک طویل عرصے کی انتھک محنت کے ثمرات سامنے آرہے ہیں۔ الحمد للہ! اب نہ صرف پاکستان میں بلکہ مختلف ممالک میں حضرت ڈاکٹر صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے شاگرد درس و تدریس کے مشن میں اُن کے کام کو آگے بڑھا رہے ہیں اور نور قرآن کو عام کر رہے ہیں۔ انجمن خدام القرآن سندھ، کراچی کا شعبہ تعلیم و تدریس بھی اسی طرح کے باصلاحیت، علوم دینیہ کے فاضل اور جدید تعلیم یافتہ افراد پر مشتمل ہے۔ اس شعبہ کی سرگرمیاں حسب ذیل امور کے لیے جاری و ساری ہیں:

- ایسے نوجوانوں کی مناسب تعلیم و تربیت اور رہنمائی جو قرآن حکیم کی دعوت سے متاثر ہو کر اپنی زندگیوں کو اس کے سیکھنے سکھانے کے لیے وقف کر دیں۔
- رجوع الی القرآن کورسز اور عربی گرامر کی تدریس کے لیے اساتذہ کی تربیت کا اہتمام۔
- رجوع الی القرآن کورسز کے لیے عام فہم تدریسی مواد کی تیاری۔

- اہم دینی و ملی مسائل سے متعلق موضوعات پر مضامین، خطابات اور ملٹی میڈیا پریزنٹیشن کی تیاری۔
- اسلام دشمن یا نام نہاد روشن خیال دانشوروں کی طرف سے اٹھائے گئے فتنوں کے جوابات دینے کے لیے مضامین و خطابات کی تیاری۔
- سالانہ تعطیلات میں بچوں اور بچیوں کے لیے سمر کورس کا اہتمام تاکہ مستقبل میں یہ بچے دین اسلام کے سچے خادم بن سکیں۔
- حلقہ ہائے دروس قرآنی کے لیے مدّسین کی تیاری اور اُن کی تربیت۔
- رمضان المبارک میں دورہ ترجمہ قرآن کرنے والے مدّسین کی رہنمائی کے لیے اہم نکات کی تیاری۔

تعارف اساتذہ

- | | |
|--|--|
| M.A. (Islamic Studies) - | ♦ استاذ شجاع الدین شیخ صاحب |
| ♦ استاذ محمد ہاشم صاحب | نگران انجمن خدام القرآن سندھ، کراچی |
| مدیر قرآن اکیڈمی کورنگی | - رجوع الی القرآن کورس (سال اول) |
| - رجوع الی القرآن کورس (سال اول) | C.A. (Foundation) - |
| B.A. - | M.A. (Islamic Studies) - |
| ♦ استاذ ڈاکٹر انوار علی ابرار صاحب | ♦ استاذ انجینئر نعمان اختر صاحب |
| اعزازی مدیر قرآن انسٹیٹیوٹ گلستان جوہر | صدر انجمن خدام القرآن سندھ، کراچی |
| M.A. (Islamic Studies) - | - رجوع الی القرآن کورس (سال اول و دوم) |
| M.Sc (Physiology) - | B.E. (Mechanical) - |
| PhD Molecular Medicine - | M.A. (Islamic Studies) - |
| ♦ استاذ فاروق احمد صاحب | ♦ استاذ ڈاکٹر محمد الیاس صاحب |
| مدیر قرآن انسٹیٹیوٹ لطیف آباد | مدیر تعلیم |
| - رجوع الی القرآن کورس (سال اول و دوم) | مدیر قرآن اکیڈمی ڈیفنس |
| B.Com. - | - رجوع الی القرآن کورس (سال اول و دوم) |
| M.A. (Islamic Studies) - | M.B.B.S. - |
| M.Ed. - | M.A. (Islamic Studies & - |
| ♦ استاذ عاطف محمود صاحب | Islamic History) |
| - رجوع الی القرآن کورس (سال اول و دوم) | MPhil/PhD in Islamic - |
| M.A. (Islamic Studies) - | Learning (contd.) |
| ♦ استاذ محمد نعمان صاحب | - تخصص فی اصول التعليم والتربية |
| - رجوع الی القرآن کورس (سال اول و دوم) | ♦ استاذ سید سلیم الدین صاحب |
| M.S. (Computer Science) - | مدیر قرآن اکیڈمی یسین آباد |
| M.A. (Islamic Studies) - | - رجوع الی القرآن کورس (سال اول و دوم) |
| | B.Com. - |

B.E. Mechanical -	♦ استاذ حافظ نعمان گل صاحب
♦ استاذ محمد ارشد صاحب	- رجوع الی القرآن کورس (سال اول)
- رجوع الی القرآن کورس (سال اول و دوم)	- M.A. (Islamic Culture)
B.A. Economics -	♦ استاذ حافظ محمد نعمان صاحب
♦ استاذ مفتی مسعود الرحمن صاحب	- رجوع الی القرآن کورس (سال اول)
- درس نظامی (مفتاح العلوم، حیدرآباد)	- B.Com (contd.)
♦ استاذ عاطف اسلم صاحب	♦ استاذ حافظ محمد اسد صاحب
- رجوع الی القرآن کورس (سال دوم)	- رجوع الی القرآن کورس (سال اول و دوم)
- B.Com.	- تجوید القرآن کورس عالمگیر مسجد
♦ استاذ حافظ سعید الامین صاحب	- قرأت کورس نداء القرآن
- درس نظامی (دارالعلوم کراچی)	- B.A. Islamic Studies
♦ استاذ ڈاکٹر اسرار علی صاحب	♦ استاذ سعد عبد اللہ صاحب
- رجوع الی القرآن کورس (سال اول)	- رجوع الی القرآن کورس (سال اول و دوم)
- MA (Islamic Studies)	- M.B.A. (Marketing)
- PhD Computer Science	- M.A. (Islamic Culture)
- درس نظامی (جاری) (الہدایہ اکیڈمی)	♦ استاذ انجینئر عثمان علی صاحب
♦ استاذ احمد علی صاحب	- رجوع الی القرآن کورس (سال اول و دوم)
- رجوع الی القرآن کورس (سال اول و دوم)	- B.E. Information Technology
- M.Sc. Economics	- M.A. Islamic Studies
♦ استاذ محمد پایاز ایوب صاحب	- MPhil Islamic Learning
- B.A. (Hons)	(Contd.)
- M.A. (Usool ud Din)	♦ استاذ فاروق پاشا صاحب
♦ استاذ حافظ محمد ابراہیم الیاس صاحب	- رجوع الی القرآن کورس (سال اول و دوم)
- رجوع الی القرآن کورس (سال اول)	- B.Com
- B.A. Islamic History	- M.A. Arabic (Contd.)
(Contd.)	♦ استاذ کیمپٹن (ر) سرفراز احمد صاحب
- درس نظامی (جاری)	- رجوع الی القرآن کورس (سال اول و دوم)

- ◆ استاذ سید محمد مصطفیٰ صاحب
- رجوع الی القرآن کورس (سال اول و دوم)
- B.Sc. Mechanical Technology (Contd)
- ◆ استاذ عبدالرحیم صاحب
- رجوع الی القرآن کورس (سال اول و دوم)
- Inter (contd)
- Short Courses (Shariah Academy)
- ◆ استاذ سیف الرحمن سومر و صاحب
- رجوع الی القرآن کورس (سال اول و دوم)
- Intermediate
- ◆ استاذ محمد حدیفہ آصف پراچہ صاحب
- رجوع الی القرآن کورس (سال اول و دوم)
- BS Sociology (Continue)
- Digital Humanities 1 - year course (From Harvard - Online)
- Different IT Courses (Technical trainings, E-commerce/ Amazon (diploma), Digital Marketing etc.)
- Microsoft Assessment (Top 5% in the World)
- ◆ استاذ محمد غضنفر عمر صدیقی صاحب
- رجوع الی القرآن کورس (سال اول و دوم)
- BE (Electrical Engineer)

- ◆ استاذ حافظ محمد عامر شبیر صاحب
- رجوع الی القرآن کورس (سال اول)
- درس نظامی (جامعہ اسلامیہ کلفٹن)
- ◆ استاذ عمیر کریم خان صاحب
- رجوع الی القرآن کورس (سال اول و دوم)
- B.E. Computer & Information Systems Engineering
- M.B.A. (Marketing & Finance)
- ◆ استاذ مفتی امان اللہ خان صاحب
- درس نظامی (جامعہ دارالعلوم کراچی)
- تخصص فی الفقہ الاسلامی (جامعہ فاروقیہ کراچی)
- تخصص فی الفقہ المعاملات
- ◆ استاذ مولانا حبیب اللہ صاحب
- درس نظامی
- تدریب المعلمین (جمعیت تعلیم القرآن)
- ◆ استاذ شیخ ابو عمر صاحب
- درس نظامی
- PhD (Contd)
- ◆ استاذ قاری عطاء الرحمن صاحب
- رجوع الی القرآن کورس (سال اول و دوم)
- درس نظامی (جاری)
- ◆ استاذ سید شاکر علی صاحب
- رجوع الی القرآن کورس (سال اول)
- M.A. Islamic Culture
- ◆ استاذ محمد خضر حیات شیخ صاحب
- رجوع الی القرآن کورس (سال اول و دوم)
- B.S. Mathematics